مُتلاشیانِ حق

کی

تعلیم و تدریس کیلئے ہدایات

پنجاب ریلجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

مُتلاشیانِ حق

کی

تعلیم و تدریس کیلئے ہدایات

از

پادری ولیم ۔ جی ینگ صاحب ایم

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

انار کلی ۔ لاہور

بار اوّل ۱۹۵۸ء تعداد ۱۰۰۰

مُتلاشی کو سکھانا

دیباچہ

شخصی تجربہ کی بنا پر اس مضمون کو پیش کرنا مشکل ہے کیونکہ ہم میں سے بہت کم لوگ ایسے ہیں جنہوں نے کسی متلاشی کو شروع سے لے کر آخر تک تعلیم دے کر بپتسمہ کے واسطے تیار کیا ہو۔ عام طور پر ایک مُتلاشی کو بپتسمہ کے لئے تیار کرنے میں مختلف اشخاص نے کام کیا ہے پھر بھی یہ ہمارے لئے فائدہ مند ہوگا، کہ ہمارے لئے ایک طریقِ کار یعنی تیاری کا ایک سلسلہ ہو تاکہ وہاں ہی سے ہم کام شروع کریں اور اس ترتیب کے مطابق سکھاتے جائیں۔

جب کوئی مُتلاشی ہمارے پاس پہلے آتا ہے تو ہمیں عموماً یقین نہیں ہوتا کہ وہ دوبارہ ہمارے پاس آئے گا یا نہیں۔ اور چونکہ اکثر یوں ہوتا ہے کہ مُتلاشی ایک ہی دفعہ آکر پھر نہیں آتا، بلکہ شاید وہ کسی اور کے پاس چلا جائے، یا شاید وہ کسی کے پاس پھر کبھی بھی نہ جائے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے سامنے انجیل کی ابتدائی باتیں اور مسیح خُداوند کا مقصد پیش کریں۔ اور اُس کے سامنے نئی پیدائش کو پیش کریں (یُوحنا ۳: ۱-۲۱)۔

یا دیگر مفید مطالب آیات پیش کرکے مسیح کی موت۔ جی اُٹھنا گناہوں کی معافی۔ ایمان لانے اور روح القدس حاصل کرنے کا مطلب سادہ طور پہ بیان کریں ؟

۱- مسیحی مذہب کی بنیادی باتیں

اگر کوئی متلاشی برائے حصولِ تعلیم ہمارے پاس متواتر آتا رہے تو ہم تعلیم دینے کی کونسی ترتیب اختیار کریں تاکہ وہ بپتسمہ کے لیے ٹھیک طور پر تیار ہو جائے۔ مناسب ہوگا سب سے پہلے ہم اُنہیں مسیحی مذہب کی بنیادی باتیں سکھائیں۔ ہم یاد کریں کہ ابتدائی کلیسیا نے اپنی بشارت میں کن کن باتوں پر زور دیا؟ ہم رسولوں کے اعمال کو پڑھ کر اندازہ کر سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل تقریروں میں یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔

اعمال ۲: ۱۴-۴۰، اعمال ۳: ۱۲-۲۶، اعمال ۴: ۹-۱۲،
اعمال ۱۰: ۳۴-۴۵، اعمال ۱۳: ۱۷-۴۱۔

ان تقریروں میں مندرجہ ذیل باتوں پر خاص طور پر زور دیا گیا ہے۔

۱- خداوند یسوع مسیح کے معجزے اور بھلائی کے کام۔
۲- خداوند یسوع مسیح کا صلیب پر اپنی جان دینا۔
۳- خداوند یسوع مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا اور آسمان پر چڑھنا۔
۴- خداوند یسوع مسیح کا زندوں اور مُردوں کا منصف مقرر کیا جانا۔
۵- انبیا کی گواہی کہ مسیح کا کام خدا کے مقررہ انتظام کے مطابق تھا۔
۶- اگر توبہ کرو۔ ایمان لاؤ۔ بپتسمہ لو تو گناہوں کی معافی اور پاک رُوح حاصل کرو گے۔

جب ہم اہل اسلام کے سامنے انجیل پیش کرتے ہیں تو ہم اکثر تین باتوں پر زور دیتے ہیں، جو کہ اس ابتدائی تعلیم میں نہیں ہیں یعنی (۱) مسئلہ ابنیت (۲)، مسیح کی معجزانہ پیدائش (۳) مسئلۂ کفارہ۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئیے۔ کہ اگرچہ یہ باتیں مکمل مسیحی تعلیم کے لئے لازمی تو ہیں مگر شروع میں ان پر زیادہ زور دینے کی چنداں ضرورت نہیں۔

اِن تقاریر میں مسیح کی اِبنیّت کا کوئی ذکر نہیں۔ پھر بھی یہ لوگ ایمان لائے۔ شروع ہی میں یہ پیش کرنا کہ اگر تم بیٹے پر ایمان لاؤ گے تو نجات پاؤ گے، غلط ہے۔ پطرس نے پہلے مسیح کے حکم کو مانا، کہ "میرے پیچھے ہو لے"۔ کوئی دو سال کے بعد اُس نے اقرار کیا کہ "تُو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے"۔

شروع میں ہم اس بات پر بھی زور نہ دیں کہ مسیح معجزانہ طور پر پیدا ہُوا۔ مُسلمان اس حقیقت کو تسلیم کرتے تو ہیں۔ لیکن اس کے معنی غلط طور سے سمجھتے ہیں۔ بعد میں وُہ مسیح کے کاموں کا مطالعہ کر کے اِس حقیقت کو سمجھ جائیں گے۔ اس مسئلہ کو سمجھ کے ساتھ قبول کرنا ایمان کا نتیجہ ہے۔ نہ کہ ایمان کی بنیاد۔

پطرس نے اس بات پر زور دیا کہ مسیح یسوؑع کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی ملتی ہے۔ اور یہ کہ وُہ ہماری خاطر مُوا۔ ہم ویسے ہی تعلیم دیں۔ شروع ہی میں ہم کوشش نہ کریں کہ زیادہ گہرے طور پر سمجھائیں کہ مسیح کس طرح کفارہ ہُوا۔ بائبل میں بہت سی تصویریں ہیں جو اس حقیقت کو آہستہ آہستہ واضح کریں گی۔

۲- بُنیادی تعلیم دینے کا طریقہ

۱- خُداوند یسُوع مسیح کے معجزے اور بھلائی کے کام۔
۲- خُداوند یسُوع مسیح کا صلیب پر جان دینا۔
۳- خُداوند یسُوع مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا اور آسمان پر چڑھنا
۴- خُداوند یسُوع مسیح کا زندوں اور مُردوں کا مُنصف مقرر کیا جانا۔

مندرجہ بالا چار باتوں کا بیان ہم کسی انجیل میں دیکھ سکتے ہیں۔ سو پہلا قدم یہ ہے کہ مُتلاشی انجیل کے بیان سے واقفیت حاصل کرے۔

اگر ہم ہر روز یا ہفتے میں باقاعدہ دو یا تین دفعہ مُتلاشی کے ساتھ مل کر مطالعہ کریں، تو ایک کتاب ہماری رہنمائی کے لئے نہایت مفید ہے۔ یعنی "ہدایات برائے کیٹی چیومنز" از پادری گیبر ڈنر اور مس سی ای پیڈوک صاحبہ۔ اس کتاب میں ۴۸ اسباق ہیں اور اُن کا سلسلہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش سے لیکر عید پنتکُست پر پاک رُوح کے نازل ہونے تک ہے۔ ہر سبق پڑھنے سے پہلے انجیل کا ایک حوالہ پڑھنا لازمی ہے حفظ کرنے کے لئے آیات ہیں شخصی استعمال کے لئے چھوٹی چھوٹی دُعائیں ہیں۔ مُتلاشی کو اپنے پاس نوٹ بُک رکھنی چاہیئے۔ اگر آپ اس کتاب کی ہدایات کے مطابق انجیل کا مطالعہ کراتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ اس میں بائبل کا پرانا ترجمہ استعمال ہوا ہے اور آپ اس کا

مطالعہ نئے ترجمہ کے ساتھ کریں۔

اگر ہمارے پاس اتنا وقت نہ ہو کہ ہم ہر روز وقت دے سکیں تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر ہم کس طرح سکھائیں۔ بہتر ہو گا کہ ہم اُسکو ایک انجیل دیں۔ اور کہیں کہ اس میں مسیح کے عجیب کام۔ موت۔ جی اُٹھنا۔ آسمان پر چڑھنا اور دوبارہ آنا، ان سب باتوں کے متعلق ذکر ہے۔ آپ خود اس کا مطالعہ کریں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم دیباچہ کے طور پر اُس کو سمجھائیں، کہ انجیل کا کیا مطلب ہے۔ انجیل کیا ہے، اناجیل کیوں چار ہیں؟ مسلمان لوگ سمجھتے ہیں کہ خُدا نے حضرت عیسےٰ کو ایک ہی کتاب یعنی انجیل دی۔

ابتدائی تبلیغ میں رسُولوں نے کہا کہ "ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے کئے"۔ (اعمال ۱۰: ۳۹) لیکن بعد میں مسیحی کلیسیا نے تحریری گواہی کی ضرورت محسوس کی۔ لُوقا خود بیان کرتا ہے کہ مَیں نے اپنی انجیل کس طرح تیار کی۔ "چونکہ بہتوں نے اس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔ جیسا کہ اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا۔ اس لئے مَیں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے اُن کو ترتیب سے لکھوں"۔ (لُوقا ۱: ۱-۳) متی اور یُوحنا خود بارہ شاگردوں میں سے تھے۔ غالباً مرقس اپنی انجیل میں پطرس رسُول کی گواہی پیش کرتا ہے۔

لہٰذا اناجیل مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے بارے میں چار لوگوں کی گواہی پیش کرتی ہیں۔ اور چونکہ ہم مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ لہٰذا خدا نے قسم قسم کے گواہ چُن لیئے ۔ متی محصول لینے والا تھا۔ پطرس (جس کی گواہی مرقس میں ہے) ماہی گیر تھا۔ لُوقا طبیب تھا۔ اور یُوحنا گہری غور و خوض کرنے والا تھا۔

پہلے کونسی انجیل پڑھائیں؟ یہ متلاشی کی تعلیم اور شخصیت پر منحصر ہے بعض متی کو بہتر سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ ابرہام کے ذکر سے شروع کرتی ہے اور خاص ایسے لوگوں کے لئے لکھی گئی جو پہلے سے ایک واحد خدا کو مانتے ہیں۔ تاہم عام حالتوں میں پہلے لُوقا کی انجیل پڑھائیں۔ اگر مُتلاشی زیادہ تعلیم یافتہ ہو اور ماہر فلسفہ ہو۔ تو مقدس یُوحنا کی انجیل پڑھائیں۔

سب سے پہلے مقدس لُوقا کی انجیل کیوں پڑھائی جائے؟

ا۔ اس میں مسیح کی زندگی کا پُورا بیان ہے۔

ب۔ غیر قوموں کے لیے لکھی گئی۔ متی کی انجیل یہودیوں کے لئے لکھی گئی لیکن مُقدس لُوقا نے اپنی انجیل کو غیر قوم یُونانیوں کے لیے لکھا۔

ج۔ اس میں بہت سی تمثیلیں ہیں۔ جن کے استعمال سے گناہ کی حالت اور نجات کی ضرورت بیان کی جاسکتی ہے۔

د۔ مسیح کے معجزے کے متعلق ایک مرکزی حوالہ ہے یعنی لُوقا ۷: ۱۱-۲۳- اس میں ایک مُردہ کے زندہ کرنے کا ذکر ہے۔ مسیح نے یہ حکم دیا کہ "اے جوان۔ مَیں تجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ" اور مُردہ زندہ ہو گیا۔ بعد

میں یہ سوال کیا ہے کہ "آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟"
اور مسیح کا دعویٰ ہے کہ ایسے معجزوں سے یہ ثابت ہو گیا کہ آنے والا
مَیں ہی ہُوں: "مبارک ہے وُہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔"

۴ - مسیح کی صلیب کا سادہ اور بہت ہی دلچسپ بیان لُوقا میں
ہے۔ اِس بیان میں یہ مشکل آیت نہیں کہ "اَے میرے خُدا! اَے میرے
خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" بلکہ اس میں عام فہم اور دلچسپ واقعات
درج ہیں۔

۳ - مسیح کی دُوسری آمد کا سب سے صاف بیان مُقدّس لُوقا کی
انجیل میں ہے۔ مثلاً وُہ متّی کے بیان سے بہت زیادہ صاف ہے۔
مثلاً شی کو ہم کہہ سکتے ہیں کہ مقدّس لُوقا کی انجیل پڑھیئے اور
اپنی مشکلات ہمیں بتائیں۔

۵ - انبیاء کی گواہی کہ مسیح کا کام خُدا کے مقررہ انتظام کے مطابق تھا۔
جب وُہ مقدّس لُوقا کی انجیل کا مطالعہ کر چکے تو مندرجہ بالا حقائق بیان
کرنے کے لیے ہم اُس کے ساتھ مل کر پُرانے عہد نامے کے چند حوالہ جات
کا مطالعہ کریں۔ مناسب ہوگا کہ ہم اُس کے لیے اُس کے ساتھ مل کر
مطالعہ کریں کیونکہ یہ مشکل ہوگا کہ وُہ اپنے آپ ان حقیقتوں کو سمجھ سکے۔
حوالہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

پیدائش ۱: ۳ - دُنیا کی پیدائش - گناہ - خُدا کا وعدہ عورت کی نسل
کے بارے میں۔

پیدائش ۱۲ : ۱-۶ ۔ ابرہام کی بلاہٹ اور خدا کا وعدہ ساتھ ہی ساتھ آپ پیدائش ۱۵ باب اور ۲۲ : ۱ - ۱۹ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

خروج ۱۲ : ۲۱ - ۳۶ عیدِ فسح کس طرح شروع ہوئی۔

خروج ۲۰ : ۱ - ۱۷ دس حکم۔

استثنا ۱۸ : ۱۵ - ۱۹ - موسیٰ کی پیشین گوئی مسیح کے بارے میں - دیکھو اعمال ۳ : ۱۹ - ۲۴ -

یسعیاہ ۷ : ۱۰ - ۱۴ - عمانوایل کے آنے کی پیشین گوئی۔ (دیکھو متی ۱ : ۱۸ - ۲۳)

یسعیاہ ۹ : ۶ - ۷ اور ۱۱ : ۱ - ۶ اور ۳۲ : ۱ - ۸ اور میکاہ ۵ : ۲ - ۴ - جن میں آنے والے مسیح بادشاہ کی پیشین گوئیاں ہیں۔

یسعیاہ ۵۲ : ۱۳ - ۱۵ اور ۵۳ : ۱ - ۱۲ جس میں آنے والے نجات دہندہ کی دُکھ کی پیشین گوئی ہے۔ اکثر لوگ ۵۲ باب کی آخری تین آیات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی اس پیشین گوئی کا ضروری حصّہ ہے۔

یرمیاہ ۳۱ : ۳۱ - ۳۴ نئے عہد کا وعدہ ۔

۶ - توبہ کرو۔ ایمان لاؤ۔ بپتسمہ لو۔ تو گناہوں کی معافی اور پاک رُوح حاصل کرو گے۔

یہ کافی نہیں ہے کہ متلاشی مسیح کے بارے میں سیکھے - بلکہ ضرور ہے کہ وہ فیصلہ کرے۔ توبہ کرے۔ مسیح پر ایمان لائے ـــ

معافی حاصل کرے اور نئے سرے سے پیدا ہو۔

ہم وقت کا لحاظ کر کے مختلف طریقوں سے یہ سکھا سکتے ہیں:۔

ا۔ ہم رُومیوں کے خط کے پہلے آٹھ ابواب کا اُس کیساتھ مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یا

ب۔ ہم اُس کے ساتھ یُوحنّا ۳: ۱-۲۱ اور یُوحنّا ۱۴: ۱۵-۲۴ پڑھ سکتے ہیں۔ اور خاص یُوحنّا ۳: ۵ سے اُس کو سمجھائیں کہ ہم کیسے پانی اور رُوح سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ (پانی کا مطلب غالباً توبہ اور صفائی ہے۔ جب ہم توبہ کرتے ہیں۔ تو مسیح کے خون سے ہم پاک صاف ہوتے ہیں۔ اور مسیح کی معافی حاصل کرتے ہیں۔ تو مسیح کا رُوح ہمارے دلوں میں آتا ہے اور اسی طرح ہم رُوح سے پیدا ہوتے ہیں)۔

یا

ج۔ وہ رسُولوں کے اعمال کو پڑھے کیونکہ اس میں ساتھ ہی ساتھ وہ ابتدائی تعلیم بھی ہے۔ جس پر ہم غور کر رہے ہیں اور کافی مثالیں بھی ہیں کہ لوگ کس طرح تبدیل ہو گئے اور مسیحی بن گئے۔ مثلاً حبشی خوجہ کرنیلیس۔ پولُس۔ لدیہ۔ فلپی کا داروغہ وغیرہ وغیرہ۔

یا

د۔ ہم اپنی کلیسیا کے کیٹی کزم یا کسی اور تعلیمی کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔ مثلاً مختصر سوال و جواب نمبر ۱۴، ۸۲، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۹۴ وغیرہ بہت ہی مفید ہیں۔

۳- دیگر ضروری تعلیم

اتنی تعلیم حاصل کرنے پر اُمید ہے کہ وُہ فیصلہ کر چکا ہوگا۔ لیکن بپتسمہ دینے سے پہلے چند اور ضروری باتیں سکھائی جائیں۔ مثلاً

ا۔ دُعا مانگنا سکھائیں۔ اُس کا مقصد سمجھائیں۔ دُعائے ربانی حفظ کرائیں۔ اور اُس کا مطلب سمجھائیں۔

(مختصر سوال و جواب نمبر ۹۸ - ۱۰۷ اسے مدد لی جائے)

ب۔ مسیحی اخلاق سکھائیں۔ دس احکام حفظ کرائیں۔ پہاڑی وعظ اور افسیوں ۵ - ۶ اور ۱- پطرس ۲: ۱۱ و ۳: ۱۷ پڑھائیں۔

ج۔ عقیدہ حفظ کرائیں اور سمجھائیں۔

د۔ بائبل کے مطابق تعلیم دیں۔ تاکہ اُس کو پتہ ہو کہ کیسے پڑھنا چاہیئے۔ کونسی کتابیں نومُرید کے واسطے زیادہ مفید ہیں اور کونسی کتابیں (مثلاً مکاشفہ) زیادہ مشکل ہیں۔

س۔ کلیسیا کے بارے میں تعلیم دیں۔ افسیوں ۴ باب ۔ رومیوں ۱۲ باب وغیرہ استعمال کریں۔

ش۔ بپتسمہ اور عشائے ربانی کی بابت اپنی کلیسیا کی تعلیم دیں

ط۔ مختارہ سکھائیں۔

(۲- کرنتھیوں ۸ اور ۹ ابواب کام میں لائیں)

ع۔ اپنی کلیسیا کی عبادت کی ترتیب سمجھائیں تاکہ وُہ اس
میں سمجھ کے ساتھ حصّہ لے سکے۔

۴ - کتابوں کا استعمال

مسلمانوں کو قائل کرنیکے لیے یا اُنکی تعلیم کے خلاف بحث کرنیکے لئے بہت سی کتابیں ہیں اور مسیحی بنیادی تعلیم سکھانے کے لئے بھی کتابیں موجود ہیں لیکن کافی تعداد میں نہیں ہیں میں بعض کتابوں کا ذکر کرتا ہوں۔ جن کو میں نے اور دیگر احباب نے مفید پایا ہے۔

ا۔ پیام حق ۔ از ای بہوز صاحب صرف سمجھدار اور تعلیم یافتہ متلاشی کے لئے یہ کتاب استعمال کی جائے۔ اس میں مسیحی عقیدے کے سلسلے کے مطابق بنیادی تعلیم دی گئی ہے۔ اور ہر باب میں آگاہ کیا گیا ہے کہ خدا کی محبت کو قبول کریں۔

ب۔ علم الٰہی۔ از ولیم سدرلینڈ صاحب یہ سوال و جواب کے طریقے پر لکھی گئی ہے۔ اور پیام حق سے زیادہ سادہ ہے۔ اس میں مصنف نے مسلمانوں کی خاص مشکلات کو بھی مدنظر رکھا ہے۔

ج۔ مسیحی اقرار ۔ (بائبل کورس) ایم ۔ آئی۔ کے پریس سے مل سکتی ہے۔ یہ خاص کر اَن پڑھ پنجابی متلاشیوں کے لئے مفید ہے۔ بارہ بنیادی اسباق کے ساتھ سوال و جواب بھی ہیں۔

د۔ مسیحی تصورِ خدا ۔ از بشپ شینہیل صاحب اس کتاب میں تثلیث کا مفصل بیان ہے۔ اور یہ اچھی طرح پیش کیا گیا ہے کہ خدا کس

طرح روح ہے۔

ل۔ ان کتابوں میں جو کہ مسیحی ایمان کا اسلام سے مقابلہ کرتی ہیں میزان الحق۔ از فانڈر صاحب آما نصیریں (جو کہانی کی صورت میں ہے) اور پادری گولڈسیک کی کتابیں بہت ہی مفید ہیں۔ پادری ایس ایم پال صاحب کی گواہی کہ میں کس طرح مسیحی ہوا، بھی کافی موثر ہے ؛

پی-آر-بی-ایس پریس لاہور میں باہتمام مسٹر ڈی-ایس-کے فضل سیکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی-انارکلی لاہور چھپ کر شائع ہوئی۔

Printed at P.R.B.S. Press,
and Published by
Mr. V.S.K. Fazal, Secretary,
Punjab Religious Book Society,
Anarkali - Lahore.